منظور شدہ

برائے درجات نہم و دہم اُتّر پردیش

مُرتّبہ

مولوی جان محمد صاحب ایم۔اے

لکچرار جمنا ہائر سکنڈری اسکول الہ آباد

پبلشر

رائے صاحب رام دیال اگروالا کٹرہ الہ آباد

سنہ ۱۹۵۶ء

قیمت ۱۲ آنے

دیباچہ

یہ کتاب علم العربیہ ہائی اسکول کے طلباء کے لئے پیش کی جاتی ہے۔
اس کتاب میں خاص طور سے طلباء کے معیار کا لحاظ رکھا گیا ہے چونکہ
تبدیل زمانہ کے ساتھ معیار عربی کم ہوگیا ہے اور طلباء کا معیار بھی
کم ہوگیا ہے۔ اس لئے محسوس ہوا کہ عربی زبان کی تعلیم سہل اور
آسان کی جائے اور اس دلچسپ پیرایہ اور عنوان سے طلباء ہائی اسکول
کے لئے کتاب لکھی جائے کہ طلباء کے دماغ سے عربی کے مشکل ہونے
کا تصور دور ہو اور وہ سمجھنے لگیں کہ تھوڑی سی توجہ کے ساتھ
عربی آسکتی ہے اور کافی استعداد پیدا ہوسکتی ہے

یہ تالیف "علم العربیہ" ان مقاصد کو حل کرتی ہے۔ اس کتاب کی خاص

خصوصیت یہ ہے کہ ہر سبق کے آخر میں تمرین اور مشق کے ایسے سوالات مندرج ہیں جو طلباء کے اندر صرف ذوق سلیم ہی نہ پیدا کریں گے بلکہ یہ انتخاب طلبہ میں صحیح شوق اور صالح ذوقِ ادب پیدا کرنے میں کامیاب ہوگا۔

احقر العباد
مؤلف

فہرس المضامین

النثر

النظم

١- الراعي والذئب

كَانَ وَلَدٌ يَرْعَى غَنَمًا ـ فَيَخْرُجُ بِهَا كُلَّ يَوْمٍ إِلَى مَرْعًى قَرِيبٍ مِنْ بَلَدِهٖ ـ لِتَأْكُلَ مِنَ الْعُشْبِ الْأَخْضَرِ۔

وَ ذَاتَ يَوْمٍ أَرَادَ أَنْ يَسْخَرَ مِنْ أَهْلِ الْبَلَدِ فَصَاحَ بِأَعْلٰى صَوْتِهٖ " اَلذِّئْبُ اَلذِّئْبُ " فَخَرَجَ الرِّجَالُ بِعِصِيِّهِمْ لِنَجْدَتِهٖ وَ لٰكِنَّهُمْ لَمْ يَجِدُوْا شَيْئًا فَعَادُوْا مِنْ حَيْثُ أَتَوْا وَ الْوَلَدُ يَضْحَكُ مِنْهُمْ۔ وَ فِي الْيَوْمِ التَّالِيْ أَتٰى ذِئْبٌ حَقِيْقَةً ـ فَخَافَ الْوَلَدُ وَ زَعَقَ مَرَّةً

أُخرٰى - اَلذِّئبُ اَلذِّئبُ" فَظَنَّ النَّاسُ اَنَّ الْوَلَدَ عَادَ يَسْخَرُ مِنْهُمْ كَمَا فَعَلَ اَوَّلَ مَرَّةٍ - وَ لِذٰلِكَ لَمْ يَهْتَمُّوا لِصِيَاحِهٖ - فَفَتَكَ الذِّئْبُ بِعَدَدٍ عَظِيْمٍ مِنَ الغَنَمِ وَ لَوْ لَا كَذِبه فِي المَرَّةِ الْاُوْلٰى - لَصَدَّقَهُ النَّاسُ عِنْدَ صِيَاحِهٖ فِي الْمَرَّةِ الثَّانِيَةِ وجاؤُوا لِنَجْدَتِهٖ -

التمرين

۱- (الف) عبارت مذکورہ کا ترجمہ اردو میں کرو-

(ب) چرواہے کو جھوٹ بولنے سے کیا نقصان پہنچا؟

۲- مندرجہ ذیل اسموں کو مضاف اور مضاف الیہ کی صورت میں ترتیب دے کر مرکبات اضافی بناؤ-

مرعی - غنم - فنجان - بیضہ - راعی - بلد - مدین - کلب - فضۃ -

٣- السَّارِقُ وَابْنُهُ

ذَهَبَ رَجُلٌ مَرَّةً إِلَى حَدِيقَةٍ مُثْمِرَةٍ
لِيَسْرِقَ مِنْهَا شَيْئًا مِنَ الْفَاكِهَةِ وَكَانَ
لَهُ وَلَدٌ صَغِيرٌ أَخَذَهُ مَعَهُ يُسَاعِدُهُ
فَتَسَلَّقَ الرَّجُلُ السُّورَ وَأَوْصَى إِبْنَهُ
بِالْإِنْتِظَارِ وَقَالَ لَهُ أَعْلِمْنِي إِذَا رَآنَا
أَحَدٌ لِأَرْجِعَ - فَذَهَبَ الْأَبُ إِمَّا لِيَأْخُذَ
مَا أَرَادَ مِنَ الْفَاكِهَةِ وَإِذَا الولد يَصِيحُ
قَائِلًا يَا أَبِي ارْجِعْ فَهُنَاكَ مَنْ يَرَاكَ
فَأَسْرَعَ الرَّجُلُ فِي الْحَالِ وَعَادَ إِلَى
إِبْنِهِ فَزِعًا خَائِفًا وَقَالَ لَهُ أَيْنَ مَنْ
يَرَانَا فَقَالَ الْوَلَدُ هُوَ اللهُ يَرَاكَ

وَ يَرَانِي وَ هُوَ مُطَّلِعٌ عَلَى مَا تَعْمَلُهُ فِي السِّرِّ وَ الْجَهْرِ فَخَجِلَ الرَّجُلُ وَعَادَ مِنْ حَيْثُ جَاءَ -

التَّمرين

۱۔ مندرجہ ذیل اسموں کو ترتیب دے کر اسمیہ جملے بناؤ۔

(الف) (مبتدا) الرجل - الاب - العشب - انا

الحدیقة - الولد - الابن - الذئب

(ب) (خبر) مثمرة - سارق - اخضر - ضاحك -

خزع فاتك - حرٌ

۲۔ اس حکایت کے اخلاقی سبق کو اپنی عربی میں لکھو۔

۳۔ لڑکے نے باپ کو کس طرح چوری کرنے سے بچایا۔

۴۔ ترکیب نحوی کرو۔

الحديقة مثمرةٌ - العشب اخضر - الاب

سارقٌ -

٣- البَصَرِيُّ وَالْمَدَنِيُّ

نَزَلَ بَصَرِيٌّ عَلَى مَدَنِيٍّ وَكَانَ
صَدِيقًا لَهُ - فَأَلَحَّ عَلَيْهِ فِي الْجُلُوسِ
فَقَالَ الْمَدَنِيُّ لِامْرَأَتِهِ إِذَا كَانَ
يَوْمُ غَدٍ فَإِنِّي أَقُولُ لِضَيْفِنَا كَمْ
ذِرَاعٍ يَقْفِزُ فَأَقْفِزُ. فَإِذَا قَفَزَ
فَأَغْلِقِي الْبَابَ خَلْفَهُ فَلَمَّا كَانَ
الْغَدُ - قَالَ الْمَدَنِيُّ كَمْ تَقْفِزُ يَا
أَبَا فُلَانٍ - قَالَ جَيِّدُ فَعَرَضَ عَلَيْهِ
أَنْ يَقْفِزَ مَعَهُ فَأَجَابَهُ - فَوَثَبَ الْمَدَنِيُّ مِنْ
دَارِهِ إِلَى خَارِجٍ أَذْرُعًا - وَقَالَ لِلضَّيْفِ ثِبْ

أَنْتَ فَوَثَبَ الضَّيْفُ إِلٰى دَاخِلِ الدَّارِ ذِرَاعَيْنِ فَقَالَ لَهُ وَثَبْتُ أَنَا إِلٰى خَارِجِ الدَّارِ أَذْرُعًا وَأَنْتَ إِلٰى دَاخِلِهَا ذِرَاعَيْنِ فَقَالَ الضَّيْفُ ذِرَاعَانِ فِي الدَّارِ خَيْرٌ مِنْ أَرْبَعٍ إِلٰى خَارِجٍ

التّمرِيْن

۱۔ مندرجہ اسموں اور فعلوں کو ترکیب دے کر فعلیہ جملے بناؤ

(الف) (فعل) نَزَلَ۔ الح۔ وثب۔ سَرَقَ۔ خجل۔ خَرَجَ۔ ضحك۔

(ب) (اسم) البصری۔ المدنی۔ السارق۔ الولد۔ الملك۔ الملك۔ الصدیق۔ الرجل۔ الناس۔

۲۔ تحلیل نحوی کرو :

نزل بصری۔ ذهبَ الولد۔ خجل السارق۔ خرج الملك۔

۳۔ بصری اور مدنی میں سے کون زیادہ چالاک تھا اور کیسے؟

٤ - أَسَدٌ وَثَعْلَبٌ وَذِئْبٌ

أَسَدٌ وَثَعْلَبٌ وَ ذِئْبٌ إِسْطَحَبُوا فَخَرَجُوا يَتَصَيَّدُونَ . فَصَادُوا حِمَارًا وَ أَرْنَبًا وَ ظَبْيًا . فَقَالَ الْأَسَدُ لِلذِّئْبِ أَقْسِمْ بَيْنَنَا . فَقَالَ الْأَمْرُ بَيِّنٌ . اَلْحِمَارُ لِلْأَسَدِ وَ الْأَرْنَبُ لِلثَّعْلَبِ وَ الظَّبْيُ لِي فَخَبَطَهُ الْأَسَدُ فَأَطَاحَ رَاسَهُ . ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى الثَّعْلَبِ . وَ قَالَ مَا أَجْهَلُ صَاحِبَكَ بِالْقِسْمَةِ هَاتِ أَنْتَ . فَقَالَ يَا أَبَا الْحَارِثِ الْأَمْرُ وَاضِحٌ . اَلْحِمَارُ لِغَدَائِكَ وَ الظَّبْيُ لِعِشَائِكَ وَ تَخَلَّلْ

بِالارْنَبِ فِيمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۔ فقال لَهُ الاَسَدُ مَا اَقْضَاكَ مَنْ عَلَّمَكَ هٰذَا الفِقْرَ ۔ فقال رَاسُ الذِّئْبِ الطَّائِرُ من جُثَّتِهٖ ۔

التمرین

۱۔ مندرجہ ذیل جملوں میں مناسب موقعہ فعل استعمال کرو۔

(۱) الاسد ۔۔۔۔۔ ارنبًا (۲) الذئب ۔۔۔۔ راسہ (۳) الدجاجۃ ۔۔۔۔۔ کلّ یوم (۴) علیٌّ ۔۔۔۔۔ الی دھلی (۵) الکلبُ ۔۔۔۔۔ رغیفًا (۶) الخادم ۔۔۔۔۔ الطعام (۷) اللّٰہ ۔۔۔۔۔ مانفعلُہٗ (۸) السارق ۔۔۔۔۔ المال

۲۔ تحلیل نحوی کرو۔ الاسد صاد ارنبا۔ علیٌّ ذھب الی دھلی۔ الخادم اکل الطعام۔

۳۔ اس سبق کا خلاصہ اپنی عربی میں لکھو۔

٥ - ثَعْلَبٌ وَضَبُعٌ

حُكِيَ أَنَّ الثَّعْلَبَ اطَّلَعَ فِي بِئْرٍ وَهُوَ عَطِشٌ
وَعَلَيْهَا رِشَاءٌ فِي طَرَفَيْهِ دَلْوَانِ فَقَعَدَ فِي
الدَّلْوِ الْعُلْيَا فَانْحَدَرَتْ فَشَرِبَ فَجَاءَتِ
الضَّبُعُ فَاطَّلَعَتْ فِي الْبِئْرِ فَأَبْصَرَتِ
الْقَمَرَ فِي الْمَاءِ مُنْتَصِفًا وَالثَّعْلَبُ قَاعِدٌ
فِي قَعْرِ الْبِئْرِ - فَقَالَتْ لَهُ مَا تَصْنَعُ هٰهُنَا
فَقَالَ لَهَا إِنِّي أَكَلْتُ نِصْفَ هٰذِهِ الْجُبْنَةِ
وَبَقِيَ نِصْفُهَا لَكِ فَانْزِلِي فَكُلِيهَا - فَقَالَتْ
وَكَيْفَ أَنْزِلُ - قَالَ تَقْعُدِينَ فِي الدَّلْوِ
فَقَعَدَتْ فِيهَا فَانْحَدَرَتْ وَارْتَفَعَ

الثَّعْلَبُ فِي الدَّلْوِ الأُخْرٰى فَلَمَّا التَقَيَا فِي وَسْطِ البِئْرِ قَالَتْ لَهُ مَا هٰذا۔ قال كذا التِّجَارُ يَخْتَلِفُ۔

التمرین

۱۔ لومڑی نے کس طرح پانی پیا۔ اور کس طرح کنویں سے باہر آئی۔
۲۔ بجو کیسے پھنسا اور لومڑی نے اس کو کیا جواب دیا جب کہ دونوں بیچ کنویں میں ملے۔
۳۔ اس حکایت کا اخلاقی درس کیا ہے۔
۴۔ مندرجہ ذیل جملوں میں مناسب موقع مفعول استعمال کرو۔
(۱) ابصرت الضبع ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ في الماء (۲) اكلت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (۳) البستانی اعطانی (۴) طبخت المرأة ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (۵) صنع الصائغ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (۶) یاکل الثور ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

٤ - رسول قیصر و عمر رض

اَرْسَلَ قَيْصَرُ رَسُوْلاً اِلٰى عمر رض بن الخَطَّابِ لِيَنْظُرَ اَحْوَالَهُ وَ يُشَاهِدَ افعالَهُ فَلَمَّا دَخَلَ الْمَدِينَةَ سَاَلَ اَهْلَهَا وَ قَالَ اَيْنَ مَلِكُكُمْ - فَقَالُوْا مَالَنَا مَلِكٌ - بَلْ لَنَا اَمِيْرٌ - قَدْ خَرَجَ اِلٰى ظَاهِرِ المَدِيْنَةِ فَخَرَجَ الرَّسُوْلُ فِيْ طَلَبِهِ - فَرَاٰهُ نَائِمًا فِي الشَّمْسِ عَلَى الْاَرْضِ فَوْقَ الرَّمَلِ الحَارِّ وَقَدْ وَضَعَ دِرَّتَهُ كَالوِسَادَةِ وَ العَرَقُ يَسْقُطُ مِنْ جَبِيْنِهِ اِلٰى اَنْ بَلَّ الْاَرْضَ فَلَمَّا رَاٰهُ عَلٰى هٰذِهِ الحَالَةِ وَقَعَ الْخُشُوْعُ فِيْ

قَلْبِهٖ وقَالَ رَجُلٌ يَكُوْنُ جَمِيْعُ الْمُلُوْكِ
لَا يَقِرُّ لَهُمْ قَرَارٌ فِيْ هَيْبَتِهٖ ۔ وَ تَكُوْنُ هٰذِهٖ
حَالَهٗ ۔ وَلٰكِنَّكَ يَا عُمَرُ عَدَلْتَ فَاَمِنْتَ
فَنِمْتَ وَمَلِكُنَا يَجُوْرُ فَلَا جَرَمَ اِنَّهٗ لَا يَزَالُ
سَاهِرًا خَائِفًا ۔

التّمرین

۱۔ قیصر روم نے قاصد کیوں بھیجا ۔ اس نے مدینہ والوں سے کیا پوچھا؟
اور کیا جواب ملا؟
۲۔ قاصد نے حضرت عمر کو کس حالت میں دیکھا اور اس کا اثر
اس کے دل پر کیا ہوا؟
۳۔ حضرت عمر بن الخطاب کیسے حاکم تھے؟
۴۔ خالی مقامات پر مناسب موقعہ صفت کے صیغے استعمال کرو۔
(۱) تنامُ عَلَى الرمل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (۲) هٰذه
حديقةٌ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (۳) نشتري كتابًا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

٢ـ الفقيرُ والصيارفة

رُوِيَ انَّ الصَّيَارِفَةَ بِمِصْرَ اِجْتَمَعُوْا عَلٰى وَزْنِ الدَّنَانِيْرِ وَالذَّهَبِ فِى الْجَامِعِ لِاَجْلِ السُّلْطَانِ۔ فَقَامَ فَقِيْرٌ مِنْ زَاوِيَةِ الْمَسْجِدِ۔ فَسَأَلَهُمْ نِصْفَ دَانِقٍ مِنْ فِضَّةٍ۔ فَمَا اَعْطَوْهُ۔ فَلَمَّا خَرَجُوا تَرَكُوا كِيْسًا فِيْهِ خَمْسُمِائَةِ دِيْنَارٍ۔ فَاَخَذَهُ الْفَقِيْرُ وَتَرَكَه تَحْتَ التُّرَابِ۔ فَرَجَعَ صَاحِبُهٗ۔ فَقَالَ يَا فَقِيْرُ تَرَكْتُ هٰهُنَا كِيْسًا فِيْهِ خَمْسُمِائَةِ دِيْنَارٍ۔ مَا رَاَيْتَهٗ؟ قَالَ بَلٰى! وَاَخْرَجَهٗ وَدَفَعَهٗ اِلَيْهِ۔ فَفَتَحَهٗ فَاَعْطَاهُ خَمْسِيْنَ دِيْنَارًا۔ فَقَالَ الْفَقِيْرُ لَا اُرِيْدُهَا۔ فَقَالَ

صَاحِبُ الْكِيْسِ كُنْتَ تَطْلُبُ قِيْرَاطًا - فَالْآنَ مَا تَأْخُذُ خَمْسِيْنَ دِيْنَارًا - قَالَ كُنْتُ اَطْلُبُ شَيْئًا عَلٰى سَبِيْلِ الْفَقْرِ وَ الْاٰنَ لَا اٰخُذُ لِاَنِّيْ اَبِيْعُ دِيْنِيْ بِالدُّنْيَا -

التمرين

۱- الفاظ ذیل کے معنی لکھو اور ان کو عربی جملوں میں استعمال کرو -

دانق - قیراط - رمل - ساهر - دلو

اطاح - اصطحب - قفز -

۲- مندرجہ ذیل جملوں میں مثبت فعلوں کو منفی میں اور منفی فعلوں کو مثبت میں تبدیل کرو -

(الف) انّ الصّبا رفقة اجتمعوا بمصر -

(ب) قام فقیر من زاویة المسجد (ج) ترکت ههنا کیسا (د) فما لهم نصف دانق فما أعطوه نصف دانق -

٨- اللصّان والحمار

قبل رتّ لِصّين سرقا حمارًا و مضى
أحدهما لِيبيعه فقابله رجلٌ معه طبقٌ
فيه سمكٌ فقال له أتبيع هذا الحمار قال
نعم قال له أمسك هذا الطّبق حتّى أركبه
و أجرّبه فإن أعجبني اشتريته بثمنٍ
يعجبك ـ فأمسك اللّصّ الطّبق وركب الرّجل
الحمار و أخذ يردّده و يجرّبه ذهابًا و
إيابًا حتّى ابتعد عن اللّصّ كثيرًا فدخل
بعض الأزقّة و ما زال يقطع به من زقاقٍ
إلى آخر حتّى اختفى عنه بالكلّيّة فأخذت

اللِّصَّ الْحِيْلَةُ مِنْ ذٰلِكَ وَ عَرَفَ أَخِيْرًا أَنَّهَا حِيْلَةٌ عَلَيْهِ فَرَجَعَ بِالطَّبَقِ فَالْتَقَاهُ رَفِيْقُهُ فَقَالَ مَا فَعَلْتَ بِالْحِمَارِ هَلْ بِعْتَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ بِكَمْ قَالَ بِرَأْسِ مَالِهِ وَ هٰذَا الطَّبَقُ رِبْحٌ

التمرين

۱۔ مندرجہ ذیل جملوں میں مضارع کے صیغوں کو ماضی میں اور ماضی کے صیغوں کو مضارع میں تبدیل کرو۔

(الف) اتبیع هذ الحمار۔ (ب) انّ لصیّن سرقا حمارًا۔ (ج) ارکبهُ واقرعیّه (د) فقابله رجلٌ منه طبق۔ (ہ) یردّد الفرس ویحرکه (و) فامسك اللصّ اللطّبق۔ (ز) یقطع به من رقاق الی اخر (ح) فدخل بعض الأزقة۔

۲۔ اس حکایت کو اپنی عربی میں لکھو۔

۹ - طُفَيْلِيٌّ وَمُسَافِرٌ

صَاحَبَ طُفَيْلِيٌّ رَجُلًا فِيْ سَفَرٍ. فَلَمَّا نَزَلَا بِبَعْضِ الْمَنَازِلِ قَالَ لَهُ الرَّجُلُ خُذْ دِرْهَمًا وَ امْضِ اشْتَرِ لَنَا لَحْمًا - فَقَالَ لَهُ الطُّفَيْلِيُّ قُمْ أَنْتَ وَاللّٰهِ إِنِّيْ لَتَعِبٌ فَاشْتَرِ أَنْتَ - فَمَضَى الرَّجُلُ فَاشْتَرَاهُ - ثُمَّ قَالَ لَهُ الرَّجُلُ قُمْ فَاطْبَخْهُ فَقَالَ لَا أُحْسِنُ - فَقَامَ الرَّجُلُ فَطَبَخَهُ ثُمَّ قَالَ الرَّجُلُ لِلطُّفَيْلِيِّ - قُمْ فَاثْرُدْ - فَقَالَ وَاللّٰهِ إِنِّيْ لَكَسْلَانُ - فَثَرَدَ ثُمَّ قَالَ لَهُ قُمْ فَاغْتَرِفِ الْمَاءَ - قَالَ أَخْشَى أَنْ يَنْقَلِبَ عَلَى ثِيَابِيْ فَغَرَفَ الرَّجُلُ حَتَّى ارْتَوَى

أَرَى الثَّرِيدَ ۔ فَقَالَ لَهُ قُمِ الْآنَ فَكُلْ قَالَ
نَعَمْ إِلَى مَتَى هٰذَا الْخِلَافُ قَدْ وَاللّٰهِ اِسْتَحْيَيْتُ
مِنْ كَثْرَةِ خِلَافِكَ ۔ وَتَقَدَّمَ فَأَكَلَ ۔

التمرين

۱۔ مندرجہ ذیل جملوں میں واحد کے صیغوں کو جمع میں بدل دو۔

مضى الرجل فاشتراه ۔ قم فاطبخه ۔ واخشى
ان ينقلب على ثيابي ۔ استحييت من كثرة خلافك ۔
تقدم فاكل ۔ ولا احسن الطبخ ۔

۲۔ موصوف اور صفت کی مطابقت کن کن چیزوں سے ہوتی ہے

۳۔ تحلیل نحوی کرو۔

زيد عالم ۔ ان زيدًا عالمٌ ۔

۴۔ طفیلی اور مسافر کے قصے کو اختصار کے ساتھ اپنی عربی میں لکھو۔

١٠- المُصَوِّرُ المَسْرُوقُ

حُكِيَ عَنْ أَهْلِ الرُّوْمِ أَنَّ مُصَوِّرًا دَخَلَ بَلَدًا لَيْلًا وَ نَزَلَ بِقَوْمٍ فَضَيَّفُوْهُ فَلَمَّا سَكِرَ قَالَ إِنِّي صَاحِبُ مَالٍ وَ مَعِي كَذَا وَ كَذَا دِيْنَارًا فَسَقُوْهُ حَتّٰى طَفَحَ وَ أَخَذُوا مَا كَانَ مَعَهُ وَحَمَلُوْهُ إِلٰى مَوْضِعٍ بَعِيْدٍ مِّنْهُمْ۔

فَلَمَّا أَصْبَحَ وَ كَانَ غَرِيْبًا لَمْ يَعْرِفِ الْقَوْمَ وَ لَا الْمَكَانَ ذَهَبَ إِلٰى وَالِي الْمَدِيْنَةِ وَ شَكَا فَقَالَ لَهُ الْوَالِيْ هَلْ تَعْرِفُ الْقَوْمَ۔ قَالَ لَا قَالَ هَلْ تَعْرِفُ الْمَكَانَ قَالَ لَا۔ قَالَ فَكَيْفَ السَّبِيْلُ إِلٰى ذٰلِكَ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي أُصَوِّرُ

صُوْرَةَ الرَّجُلِ وَ صُوْرَةَ اَهْلِهٖ فَاعْرِضْهَا عَلَى النَّاسِ لَعَلَّ اَحَدًا يَعْرِفُهُمْ فَفَعَلَ ذٰلِكَ وَ عَرَضَهَا الْوَالِيْ عَلَى النَّاسِ فَقَالُوْا اِنَّهَا صُوْرَةُ فُلَانٍ الْحَمَّامِيْ وَ اَهْلِهٖ فَاَمَرَ بِاِحْضَارِهٖ فَاِذَا هُوَ صَاحِبُهٗ فَاسْتَرَدَّ مِنْهُ الْمَالَ۔

التّمرین

۱۔ مصور کس ملک میں داخل ہوا؟

۲۔ مصور کا مال کس طرح چوری ہو گیا۔

۳۔ اس مصور کا مال کس طرح واپس ہوا۔

۴۔ ذم الخمر پر دس جملے لکھو۔

۵۔ افعال ناقصہ کسے کہتے ہیں اور ان کا عمل لکھو۔

۶۔ مندرجہ ذیل جملوں میں جمع کے صیغوں کو واحد کے صیغوں میں تبدیل کر دو۔

نَزَلَ بِقَوْمٍ فَضَيَّفُوْهُ فَحَمَلُوْهُ اِلٰى مَوْضِعٍ بَعِيْدٍ۔

۱۱- مراعات الادب

سَيِّدُنَا الْحَسَنُ وَ سَيِّدُنَا الْحُسَيْنُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا كَانَا سَائِرَيْنِ فِي الطَّرِيْقِ فَمَرَّا عَلٰى رَجُلٍ يَتَوَضَّأُ وَلٰكِنَّهٗ لَمْ يُحْسِنِ الْوُضُوْءَ لِاَنَّهٗ لَمْ يَغْسِلْ وَجْهَهٗ تَمَامًا وَلَمْ يُحْسِنْ غَسْلَ يَدَيْهِ كِلْتَيْهِمَا وَتَرَكَ بَعْضَ رِجْلَيْهِ بِدُوْنِ غَسْلٍ فَلَمَّا رَأَى الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ ذٰلِكَ مِنَ الرَّجُلِ أَرَادَا إِرْشَادَهٗ اِلٰى خَطَئِهٖ فِي الْوُضُوْءِ وَ كَانَ الرَّجُلُ أَكْبَرَ مِنْهُمَا سِنًّا فَخَافَا إِذَا هُمَا قَالَا لَهٗ أَعِدِ الْوُضُوْءَ أَفَإِنَّ وَضُوْءَكَ غَيْرُ صَحِيْحٍ أَوْ أَنْتَ لَا تَعْرِفُ الْوُضُوْءَ أَنْ يَخْجَلَ الرَّجُلُ وَ يَغْضَبُ مِنْ كَلَامِهِمَا

نَفَکَّرَ فِیْ حِیْلَةٍ یَعْمَلاَنِهَا لِاِرْشَادِهٖ بِدُوْنِ اَنْ
یَحْصُلَ لَهٗ اَدْنیٰ خَجَلٍ فِیْ ذٰلِكَ فَتَقَدَّمَ اِلَیْهِ
اَحَدُهُمَا وَقَالَ لَهٗ اَیُّهَا الشَّیْخُ الْکَبِیْرُ اِنَّ اَخِیْ
هٰذَا یَظُنُّ اِنَّهٗ یُحْسِنُ الْوُضُوْءَ اَکْثَرَ مِنِّیْ
فَنَسْأَلُكَ اَنْ تَنْظُرَ اِلیٰ کُلٍّ مِنَّا وَهُوَ یَتَوَضَّؤُ
ثُمَّ تَشْهَدَ لِمَنْ یُحْسِنُ الْوُضُوْءَ مِنَّا۔ فَتَوَضَّأَ
کُلٌّ مِنْهُمَا وَالرَّجُلُ یَنْظُرُ اِلَیْهِمَا۔ فَرَایٰ اَنَّ
کُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا یُحْسِنُ الْوُضُوْءَ جَیِّدًا۔ وَ
فَهِمَ اَنَّهٗ هُوَ الَّذِیْ لَا یُحْسِنُ الْوُضُوْءَ۔

اَلتَّمْرِیْن

۱۔ حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہما کون تھے؟
۲۔ اس آدمی نے کس طرح وضو کیا تھا؟
۳۔ آپ حضرات نے اس آدمی کو اس کی غلطی پر متنبہ کرنے کا کونسا طریقہ اختیار کیا؟

١٢- وَفَاءُ سَيِّدِنَا عُمَر رضي الله عنه

حَضَرَ بَيْنَ يَدَيْ سَيِّدِنَا عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عنه أَسِيْرٌ مِنَ الْفُرْسِ يُسَمَّى (الْهُرْمُزَانُ) وكَانَ مِنْ كُبَرَائِهِمْ وَكَانَ مَحْكُوْمًا عَلَيْهِ بِالْقَتْلِ فَقَالَ لَهُ يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ - أُرِيْدُ أَنْ أَشْرَبَ شَرْبَةَ مَاءٍ فَلَا تَقْتُلْنِيْ وَ أَنَا عَطْشَانُ فَأَمَرَ سَيِّدُنَا عُمَرُ بِتَرْكِهِ حَتّٰى يَشْرَبَ وَصَرَخَ لَهُ بِقَدَحٍ مِنَ الْمَاءِ فَلَمَّا أَخَذَ الرَّجُلُ الْقَدَحَ بِيَدِهٖ قَالَ لَهُ يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ أَنَا آمِنٌ حَتّٰى أَشْرَبَ هٰذَا الْقَدَحَ فَقَالَ سَيِّدُنَا عُمَرُ نَعَمْ لَكَ الْأَمَانُ

حَتّٰی تَشْرَبَ۔

فَرَمَی الرَّجُلُ الْقَدَحَ مِنْ یَدِہٖ وَاَرَاقَہٗ عَلَی الْاَرْضِ ثُمَّ قَالَ الْوَفَاءُ بِالْوَعْدِ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ نُوْحُ اَبْلَغُ۔

فَقَالَ سَیِّدُنَا عُمَرُ اُتْرُکُوْہُ اَلْاٰنَ وَلَا تَقْتُلُوْہُ فَاَسْلَمَ الرَّجُلُ وَکَانَ سَیِّدُنَا عُمَرُ یَعْمَلُ بِرَایِہٖ وَیُشَاوِرُہٗ بَعْدَ ذٰلِکَ فِیْ اَشْیَاءٍ عَظِیْمَۃٍ۔

التّمرین

۱۔ حضرت عمر کون تھے؟

۲۔ آپ کے پاس کون قیدی آیا؟

۳۔ اُس قیدی نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے کیا مانگا؟

۴۔ وہ قیدی قتل سے کیسے بچا؟

۵۔ حضرت عمر فاروق کے عدل کی دو تین مثالیں لکھو۔

۱۳- إِنَّ لِلْعَالَمِ خَالِقًا

(۱)

حُكِيَ أَنَّ دَهْرِيًّا جَاءَ إِلَى هَارُوْنَ الرَّشِيْدِ وَقَالَ يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَدْ إِتَّفَقَ عُلَمَاءُ عَصْرِكَ مِثْلَ أَبِيْ حَنِيْفَةَ عَلَى أَنَّ لِلْعَالَمِ صَانِعًا فَمَنْ كَانَ فَاضِلًا مِنْ هٰؤُلَاءِ فَأْمُرْهُ أَنْ يَحْضُرَ هٰهُنَا حَتّٰى أَبْحَثَ مَعَهُ بَيْنَ يَدَيْكَ وَأُثْبِتَ أَنَّهُ لَيْسَ لِلْعَالَمِ صَانِعٌ۔

فَأَرْسَلَ هَارُوْنُ الرَّشِيْدُ إِلٰى أَبِيْ حَنِيْفَةَ لِأَنَّهُ كَانَ أَفْضَلَ الْعُلَمَاءِ وَقَالَ يَا إِمَامَ الْمُسْلِمِيْنَ۔ إِعْلَمْ أَنَّهُ قَدْ جَاءَ

إِلَيْنَا الدَّهْرِيُّ وَ هُوَ يَدَّعِي نَفْيَ الصَّانِعِ وَ يَدْعُوكَ إِلَى الْمُنَاظَرَةِ ۔ فَقَالَ أَبُوحَنِيْفَةَ أَذْهَبُ بَعْدَ الظُّهْرِ فَجَاءَ رَسُولُ الْخَلِيْفَةِ وَ أَخْبَرَ بِمَا قَالَ أَبُوحَنِيْفَةَ فَأَرْسَلَ ثَانِيًا فَقَامَ أَبُوحَنِيْفَةَ وَ أَتَى إِلَى هَارُونَ الرَّشِيْدِ فَاسْتَقْبَلَهُ هَارُون وَ جَاءَ بِهِ وَ أَجْلَسَهُ فِي الصَّدْرِ وَ قَدِ اجْتَمَعَ الْأَكَابِرُ وَالْأَعْيَانُ ۔ فَقَالَ الدَّهْرِيُّ يَا أَبَا حَنِيْفَةَ لِمَ أَبْطَأْتَ فِي مَجِيْئِكَ فَقَالَ أَبُو حَنِيْفَةَ قَدْ حَصَلَ لِيْ أَمْرٌ عَجِيْبٌ فَلِذٰلِكَ أَبْطَأْتُ ۔

التمرين

۱۔ دہریہ کس کو کہتے ہیں؟

۲۔ ہارون رشید کون ہیں؟

۳۔ امام ابوحنیفہ کون ہیں؟

۱۴- إِنَّ لِلْعَالَمِ خَالِقًا

(۲)

وَ ذٰلِكَ أَنَّ بَيْتِي وَرَاءَ الدَّجْلَةِ فَخَرَجْتُ مِنْ مَنْزِلِي وَجِئْتُ إِلىٰ جَنْبِ الدَّجْلَةِ حَتّٰى أَعْبُرَهَا - فَرَأَيْتُ بِجَنْبِ الدَّجْلَةِ سَفِينَةً عَتِيقَةً مُقَطَّعَةً قَدِ افْتَرَقَ أَلْوَاحُهَا فَلَمَّا وَقَعَ بَصَرِي عَلَيْهَا اضْطَرَبَتِ الْأَلْوَاحُ وَ تَحَرَّكَتْ وَاجْتَمَعَتْ وَ تَوَصَّلَ بَعْضُهَا بِبَعْضٍ وَصَارَتِ السَّفِينَةُ صَحِيحَةً بِلَا نَجَّارٍ وَلَا عَمَلِ عَامِلٍ فَقَعَدْتُ عَلَيْهَا وَ عَبَرْتُ الْمَاءَ وَجِئْتُ هٰهُنَا -

فَقَالَ الدَّهْرِيُّ اسْمَعُوْا اَيُّهَا الْاَعْيَانُ مَا يَقُوْلُ اِمَامُكُمْ وَ اَفْضَلُ زَمَانِكُمْ فَهَلْ سَمِعْتُمْ كَلَامًا اَكْذَبَ مِنْ هٰذَا كَيْفَ تَحْصُلُ السَّفِيْنَةُ الْمَكْسُوْرَةُ بِلَا عَمَلِ نَجَّارٍ فَهُوَ كَذِبٌ مَحْضٌ قَدْ ظَهَرَ مِنْ اَفْضَلِ عُلَمَائِكُمْ۔

فَقَالَ اَبُوْحَنِيْفَةَ اَيُّهَا الْكَافِرُ الْمُطْلَقُ اَذَا لَمْ تَحْصُلَ السَّفِيْنَةُ بِلَا صَانِعٍ وَ نَجَّارٍ فَكَيْفَ يَجُوْزُ اَنْ يَحْصُلَ هٰذَا الْعَالَمُ مِنْ غَيْرِ صَانِعٍ اَمْ كَيْفَ تَقُوْلُ بِعَدَمِ الصَّانِعِ فَعِنْدَ ذٰلِكَ اَمَرَ الرَّشِيْدُ بِضَرْبِ عُنُقِ الدَّهْرِيِّ فَقَتَلُوْهُ۔

اَلتَّمرین

۱۔ امام ابوحنیفہ نے تاخیر سے آنے کی کیا وجہ بتلائی؟

۲۔ امام ابوحنیفہ اور دہریے کی بحث کو اختصار سے لکھو۔

١٥- القطاة والغراب

يُحكى أنّ قطاة تنازعت مع غراب في حفرة يجتمع منها الماء و ادّعى كلّ واحد منهما أنّها ملكه فتحاكما الى قاضي الطير- فطلب بيّنة فلم يكن لأحدهما بيّنة يقيمها - فحكم القاضي للقطاة بالحفرة فلمّا رأته قضى لها بدون بيّنة والحال أنّ الحفرة كانت للغراب - قالت له أيّها القاضي ما الّذي دعاك لأن حكمت لي وليس لي بيّنة وما الّذي أخّرته به دعواي على دعوى الغراب؟

فقال لها قد اشتهر عنك الصدق بين النّاس حتّى ضربوا المثل بصدقك فقالوا أصدق من قطاة فقالت له إذا كان الأمر على ما ذكرت فوالله أنّ

الْحُفْرَةَ لِلْغُرَابِ۔ وَمَا أَنَا مِمَّنْ يَشْتَهِرُ عَنْهُ خَصْلَةٌ جَمِيلَةٌ وَيَفْعَلُ خِلَافَهَا فَقَالَ لَهَا وَمَا حَمَلَكِ عَلَى هٰذِهِ الدَّعْوَى الْبَاطِلَةِ۔

فَقَالَتْ ثَوْرَةُ الْغَضَبِ لِكَوْنِهِ مَنَعَنِي مِنْ وُرُودِهَا وَلٰكِنَّ الرُّجُوعَ إِلَى الْحَقِّ أَوْلَى مِنَ التَّمَادِي فِي الْبَاطِلِ وَلِأَنْ تَبْقَى لِي هٰذِهِ الشُّهْرَةُ خَيْرٌ لِي مِنْ أَلْفِ حُفْرَةٍ۔

التمرین

١۔ قطاۃ اور غراب کا کیا جھگڑا تھا؟

٢۔ دونوں اپنے معاملے کو کس کے پاس فیصلہ کے لئے لے گئے۔

٣۔ قاضی طیر نے کیا طلب کیا۔

٤۔ کیا دونوں کے پاس ثبوت اور گواہی تھی؟

٥۔ قاضی نے کس کے حق میں فیصلہ کیا۔

١٦- اِمْرَأَةٌ حَرِيصَةٌ

اِمْرَأَةٌ كَانَتْ لَهَا دَجَاجَةٌ تَبِيضُ فِي كُلِّ يَوْمٍ بَيضَةً فِضَّةٍ فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ فِي نَفْسِهَا أَمَا إِنْ كَثَّرْتُ فِي طُعْمَتِهَا تَبِيضُ فِي كُلِّ يَوْمٍ بَيْضَتَيْنِ فَلَمَّا كَثَّرَتْ فِي طُعْمَتِهَا تَشَقَّقَتْ حَوْصَلَتُهَا فَمَاتَتْ۔

١٧- سُلَحْفَاةٌ وَأَرْنَبٌ

سُلَحْفَاةٌ وَأَرْنَبٌ مَرَّةً تَسَابَقَتَا فِي الْعَدْوِ وَجَعَلَتَا الْحَدَّ بَيْنَهُمَا الْجَبَلَ لِتَسَابُقِهِمَا إِلَيْهِ فَأَمَّا الْأَرْنَبُ فَلِأَجْلِ دَالَّتِهَا وَخِفَّتِهَا وَسُرْعَتِهَا تَوَانَتْ فِي الطَّرِيقِ وَنَامَتْ وَأَمَّا السُّلَحْفَاةُ فَلِأَجْلِ ثِقَلِ طَبِيعَتِهَا لَمْ تَكُنْ تَسْتَقِرُّ وَلَا تَتَوَانَى فِي الْجَرْيِ

تَوَصَّلَتْ إِلَى الْجَبَلِ فَعِنْدَ مَا اسْتَيْقَظَتِ الْأَرْنَبُ مِنْ نَوْمِهَا وَجَدَتِ السُّلَحْفَاةَ قَدْ سَبَقَتْ مِنْهَا مِنْ حَيْثُ لَمْ تَنْفَعْهَا النَّدَامَةُ -

التّمرین

۱۔ خرگوش اور کچھوے کی دوڑ کہاں تک تھی؟

۲۔ خرگوش کیوں ہار گیا؟

۳۔ کچھوا کیوں جیت گیا؟

۴۔ اس حکایت سے کیا اخلاقی درس ملتا ہے؟

۵۔ مبتدا اور خبر یا مسند الیہ اور مسند کی تعریف کرو اور مثال دے کر سمجھاؤ۔

۶۔ تحلیل نحوی کرو۔

زَيْدٌ عَالِمٌ - النَّاسُ مَخْلُوقُونَ

١٨ - أَسَدٌ مَرِيضٌ

حُكِيَ أَنَّ بَعضَ الأَسَدِ لَمَّا مَرِضَ عَادَتهُ السِّبَاعُ إِلَّا الثَّعلَبُ فَنَمَّ عَلَيهِ الذِّئبُ فَقَالَ لَهُ إِذَا حَضَرَ فَأَعلِمنِي فَأَخبَرَ بِذَلِكَ الثَّعلَبُ فَلَمَّا حَضَرَ أَعلَمَهُ فَقَالَ الأَسَدُ أَينَ كُنتَ إِلَى الآنَ قَالَ فِي طَلَبِ الدَّوَاءِ لَكَ قَالَ فَبِأَيِّ شَيءٍ أَصَبتَ قَالَ خَرزَةٌ فِي سَاقِ الذِّئبِ يَنبَغِي أَن تَخرُجَ فَضَرَبَ الأَسَدُ بِمَخَالِبِهِ فِي سَاقِ الذِّئبِ وَانسَلَّ الثَّعلَبُ مِن هُنَالِكَ فَمَرَّ بِهِ الذِّئبُ بَعدَ ذَلِكَ وَدَمُهُ يَسِيلُ فَقَالَ لَهُ الثَّعلَبُ يَا صَاحِبَ الخُفِّ الأَحمَرِ إِذَا قَعَدتَ عِندَ المُلُوكِ فَانظُر إِلَى مَا يَخرُجُ مِن رَأسِكَ

التمرین

۱- بیمار شیر کی عیادت کے لئے کون کون درندے جاتے تھے؟

۲- لومڑی کیوں نہیں گئی؟

۳- کس جانور نے چغلخوری کی

۴- شیر نے کیا حکم دیا؟

۵- جب لومڑی آئی تو شیر نے کیا پوچھا؟

۶- لومڑی نے کیا جواب دیا؟

۷- شیر نے کیا کیا؟

۸- اُس وقت لومڑی نے بھیڑیے سے کیا کہا؟

۹- اس حکایت کو اختصار سے اپنی عربی میں لکھو۔

حجّاج بن یوسف

قِيْلَ اَنَّ الحَجَّاجَ خَرَجَ يَوْمًا مُتَنَزِّهًا فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ تَنَزُّهِهٖ صَرَفَ عنه اَصْحَابُهٗ وَ انْفَرَدَ بِنَفْسِهٖ - فَاِذَا هُوَ بِشَيْخٍ مِنْ عِجْلٍ فَقَالَ لَهٗ مِنْ اَيْنَ اَيُّهَا الشَّيْخُ قَالَ مِنْ هٰذِهٖ الْقَرْيَةِ قَالَ كَيْفَ تَرَوْنَ عُمَّالَكُمْ قَالَ شَرُّ عُمَّالٍ يظلمونَ النَّاسَ وَ يَسْتَحِلُّوْنَ اَمْوَالَهُمْ قَالَ فَكَيْفَ قَوْلُكَ فِی الْحَجَّاجِ قَالَ ذٰلِكَ مَا وَلِيَ العِرَاقَ اَشَرُّ مِنْهُ قَبَّحَهُ اللهُ تَعَالٰى وَ قَبَّحَ مَنِ استعملَهٗ قَالَ اَتَعْرِفُ مَنْ اَنَا قَالَ لَا قَالَ اَنَا الحَجَّاجُ فَقَالَ اَتَعْرِفُ مَنْ اَنَا قَالَ لَا قَالَ اَنَا مَجْنُوْنُ بَنِيْ عِجْلٍ وَاُصْرَعُ كُلَّ يَوْمٍ

مَرَّتَيْنِ نَفعِكَ الحُجَّاجُ وَ مَرلَهُ بِصِلَةٍ جَلِيلَةٍ

التمرين

۱۔ حجاج بن یوسف کہاں گیا؟

۲۔ حجاج جب اکیلے رہ گیا تو کس شخص سے ملا۔

۳۔ حجاج نے اس شیخ سے کیا پوچھا۔

۴۔ اس نے کیا جواب دیا۔

۵۔ شیخ نے حجاج سے کیا کہا۔

۶۔ حجاج نے شیخ عجلی کو کیوں انعام دیا۔

۷۔ اس قصہ کو اختصار کے ساتھ عربی میں لکھو۔

۸۔ مفاعیل خمسہ لکھو۔
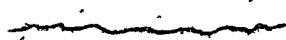
۲۰- الامثال والحکم

(۱) اَوَّلُ النَّاسِ اَوَّلُ نَاسٍ

(۲) اَلْجَهْلُ مَوْتُ الْاَحْیَاءِ -

(۳) اٰفَةُ الْعِلْمِ النِّسْیَانُ

(۴) النَّاسُ اَعْدَاءٌ لِمَا جَهِلُوا

(۵) اَلْعَاقِلُ تَکْفِیهِ الْاِشَارَةُ -

(۶) العجب اٰفَةُ اللُّبِّ -

(۷) اِذَا تَمَّ الْعَقْلُ نَقَصَ الْکَلَامُ

(۸) اَلْاَدَبُ جُنَّةٌ لِلنَّاسِ -

(۹) اَلْحِرْصُ مِفْتَاحُ الذُّلِّ -

(۱۰) اَلْقَنَاعَةُ مِفْتَاحُ الرَّاحَةِ -

(۱۱) اَلصَّبْرُ مِفْتَاحُ الْفَرَجِ -

(۱۲) اَلنَّقْدُ خَيْرٌ مِّنَ النَّسِيْئَةِ ـ

(۱۳) اَلْبَاخِلُ يَرْمِيْ عَنْ نَفْسِهٖ

(۱۴) اَلسَّعِيْدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهٖ ـ

(۱۵) اَلنَّاسُ بِاللِّبَاسِ ـ

(۱۶) اَلنَّاسُ عَلٰى دِيْنِ مُلُوْكِهِمْ ـ

(۱۷) اَلْقَرْضُ مِقْرَاضُ الْمَحَبَّةِ ـ

(۱۸) اَلْاَمَانِيْ تُعْمِيْ عُيُوْنَ الْبَصَائِرِ ـ

(۱۹) اَلْحِلْمُ سَجِيَّةٌ فَاضِلَةٌ ـ

(۲۰) اَلْحِمْيَةُ رَأْسُ كُلِّ دَوَاءٍ ـ

(۲۱) اَلْمَرْءُ يَقِيْسُ عَلٰى نَفْسِهٖ ـ

(۲۲) اَلْجِنْسُ يَمِيْلُ اِلَى الْجِنْسِ ـ

(۲۳) اَلْكَرِيْمُ اِذَا وَعَدَ وَفٰى ـ

(۲۴) اَلْحِكْمَةُ تَزِيْدُ الشَّرِيْفَ شَرَفًا ـ

(۲۵) اَلدُّنْيَا بِالْوَسَائِلِ لَا بِالْفَضَائِلِ ـ

(۲۶) اَلدُّنْيَا مَزْرَعَةُ الْاٰخِرَةِ ـ

(۲۷) اَلْاِنْسَانُ عَبْدُ الْاِحْسَانِ ۔

(۲۸) اَلصِّدْقُ یُنْجِیْ وَ الْکِذْبُ یُھْلِکُ ۔

(۲۹) اَحْسِنْ کَمَا اَحْسَنَ اللّٰہُ اِلَیْکَ ۔

(۳۰) اِذَا فَاتَکَ الْاَدَبُ فَالْزَمِ الصَّمْتَ ۔

(۳۱) اِذَا فَاتَکَ الْحَیَاءُ فَافْعَلْ مَا شِئْتَ

(۳۲) اَلْحَیٰوۃُ کَظِلِّ السَّحَابِ وَ النَّبَاتِ ۔

(۳۳) اَوَّلُ الْغَضَبِ جُنُوْنٌ وَ اٰخِرُہٗ نَدَمٌ ۔

(۳۴) اِذَا قَلَّ مَالُ الْمَرْءِ قَلَّ صَدِیْقُہٗ ۔

(۳۵) اَلْجَاھِلُ یَطْلُبُ الْمَالَ وَ الْعَاقِلُ یَطْلُبُ الْکَمَالَ

(۳۶) اَلْوَضِیْعُ اِذَا ارْتَفَعَ تَکَبَّرَ وَ اِذَا حَکَمَ تَجَبَّرَ ۔

(۳۷) اَلدَّالُّ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ ۔

(۳۸) اَلْعِلْمُ شَجَرَۃٌ ثَمَرُھَا الْمَعَانِیْ ۔

(۳۹) کَمَا تَدِیْنُ تُدَانُ ۔

(۴۰) مَنْ صَبَرَ ظَفَرَ

(۴۱) مَنْ ضَحِکَ ضُحِکَ ۔

(۳۲) مَنْ جَدَّ وَجَدَ۔

(۳۳) ثَمَرَةُ الْعَجَلَةِ النَّدَامَةُ۔

(۳۴) سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ۔

(۳۵) خَيْرُ الْأُمُوْرِ اَوْسَطُهَا۔

(۳۶) كُلُّ جَدِيْدٍ لَذِيْذٌ۔

(۳۷) رَأْسُ الْحِكْمَةِ مَخَافَةُ اللّٰهِ

(۳۸) حُبُّ الشَّيْءِ يُعْمِيْ وَيُصِمُّ۔

(۳۹) خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَنْفَعُ النَّاسَ۔

(۵۰) مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ۔

(۵۱) مَنْ لَمْ يَقْنَعْ لَمْ يَشْبَعْ۔

(۵۲) حُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيْئَةٍ۔

(۵۳) طُوْلُ التَّجَارِبِ زِيَادَةٌ فِي الْعَقْلِ۔

(۵۴) مَنْ حَفِظَ لِسَانَهُ قَلَّتْ نَدَامَتُهُ۔

(۵۵) مَنْ قَلَّ صِدْقُهُ قَلَّ صَدِيْقُهُ۔

(۵۶) مَنْ قَلَّ حَيَاؤُهُ كَثُرَ ذَنْبُهُ۔

(۵۷) مَنْ حَسُنَ خُلُقُهُ كَثُرَتْ إِخْوَانُهُ۔

(۵۸) مَنْ كَتَمَ سِرَّهُ بَلَغَ مُرَادَهُ۔

(۵۹) تَعَاشَرُوا كَالْإِخْوَانِ وَ تَعَامَلُوا كَالْأَجَانِبِ

(۶۰) جَرْحُ الْكَلَامِ أَشَدُّ مِنْ جَرْحِ السِّهَامِ

(۶۱) وَحْدَةُ الْمَرْءِ خَيْرٌ مِنْ جَلِيسِ السُّوْءِ۔

(۶۲) عِلْمٌ بِلَا عَمَلٍ كَحَمْلٍ عَلَىٰ جَمَلٍ

(۶۳) مَنْ طَمِعَ فِي الْكُلِّ فَاتَهُ الْكُلُّ۔

(۶۴) تَاجُ الْمَلِكِ عَفَافُهُ وَ حِصْنُهُ إِنْصَافُهُ

(۶۵) سُلْطَانٌ بِلَا عَدْلٍ كَنَهْرٍ بِلَا مَاءٍ

(۶۶) مَنْ سَكَتَ سَلِمَ وَمَنْ سَلِمَ نَجَا۔

(۶۷) مَنْ حَفَرَ بِئْرًا لِأَخِيهِ فَقَدْ وَقَعَ فِيهِ۔

(۶۸) لَا تَقُلْ بِغَيْرِ تَفْكِيرٍ وَلَا تَعْمَلْ بِغَيْرِ تَدْبِيرٍ

(۶۹) صِحَّةُ الْجِسْمِ فِي قِلَّةِ الطَّعَامِ وَصِحَّةُ الرُّوحِ فِي اجْتِنَابِ الْآثَامِ۔

(۷۰) إِنَّ الْقُلُوبَ مَزَارِعُ فَازْرَعْ فِيهَا طِيبَ

الْكَلَامِ فَإِنْ لَمْ يَنْبُتْ كُلُّهُ يَنْبُتْ بَعْضُهُ ۔

(۷۱) اَلْاِحْسَانُ قَبْلَ الْاِحْسَانِ فَضْلٌ وَبَعْدَ الْاِحْسَانِ مُكَافَاةٌ وَبَعْدَ الْاِسَاءَةِ جُوْدٌ ۔

(۷۲) لَا يُعْرَفُ الشُّجَاعُ اِلَّا عِنْدَ الْحَرْبِ ۔

(۷۳) لَا يُعْرَفُ الْحَكِيْمُ اِلَّا عِنْدَ الْغَضَبِ ۔

(۷۴) لَا يُعْرَفُ الصَّدِيْقُ اِلَّا عِنْدَ الْحَاجَةِ ۔

(۷۵) اِلظَّالِمُ مَيِّتٌ وَلَوْكَانَ فِيْ مَنَازِلِ الْاَحْيَاءِ ۔

(۷۶) الْمُحْسِنُ حَيٌّ وَ لَوِانْتَقَلَ اِلٰى مَنَازِلِ الْمَوْتٰى ۔

(۷۷) حَرَكَةُ الْاِقْبَالِ بَطِيْئَةٌ وَحَرَكَةُ الْاِدْبَارِ سَرِيْعَةٌ ۔

(۷۸) اَلْعِلْمُ شَجَرَةٌ وَالْحِلْمُ ثَمَرُهَا ۔

(۷۹) اِنَّ الْعُلَمَاءَ سُرُجُ الْاَزْمِنَةِ وَكُلُّ عَالِمٍ سِرَاجُ زَمَانِهٖ يَسْتَفِيْدُ بِهٖ اَهْلُ عَصْرِهٖ ۔

(۸۰) مَنْ كَثُرَ لَفْظُهٗ كَثُرَ غَلَطُهٗ ۔

۲۱- الحکایات

حکایت (۱) قیل لما هرب موسیٰ بن عمران علیه السّلام من فرعون وبلغ ارض مدین اخذته الحمی وقد اصابه الجوع بعد ذالک فشکی الی ربّه جلّ شانه فقال یا رب انا الغریب وانا المریض وانا الفقیر فاوحی الله تعالیٰ الیه اما تعرف من الغریب ومن المریض ومن الفقیر قال لا قال الغریب الّذی لیس له مثلی حبیب والمریض الّذی لیس له مثلی طبیب والفقیر الّذی لیس له مثلی وکیل:

حکایة - (۲) عن القاضی یحیی بن اکثم قال بِتُّ لیلةً عند المامون فعطشت فی جوف اللّیل فقمت لاشرب ماءً فرآنی المامون فقال مالک یا یحیٰی قلت یا امیر المومنین انا والله عطشانٌ قال ارجع الی موضعک فقام والله الی محل الماء فجاء فی بکوز ماءٍ وقام علی راسی فقال اشرب یا یحییٰ فقلت یا امیر المومنین هلّاً وصیفٌ او وصیفةٌ قال انهم نیامٌ قلت کنت انا اقوم لشرب فقال لی لوم

بالرجل الذی یستخدم ضیفه ثم قال یا یحیی فقلت لبیک یا امیر المومنین قال الا احدثک قلت بلی یا امیر المومنین قال حدثنی الرشید قال حدثنی المهدی قال حدثنی المنصور عن ابیه عن عکرمة عن ابن عبّاس رضی الله تعالیٰ عنه قال قال رسول الله صلّی الله علیه وسلّم سیّد القوم خادمهم ۔

حکایة ۔(۳) قیل انّ ملک الشّام والرّوم ارسل رسولاً الیٰ ملک فارس کسریٰ انوشروان صاحب الایوان فلما وصل ورایٰ عظمة الایوان وعظمة مجلس کسریٰ علیٰ کرسیه والملوک فی خدمته میتوالایوان فرایٰ فی بعض جوانبه اعوجاجًا نسئال الترجمان عن ذالک فقیل له ذالک بیتٌ بعجوز کرهت ببیعة عند عمارة الایوان فلم یری الملک اکراهها علی البیع فابقی بیتها فی جانب الایوان فذالک ما رایت وسألت فقال الرّومی وحق دینه ان هذا الاعوجاج احسن الاستقامة وحق دینه انّ هٰذا الذی فعله ملک الزّمان لم یورخ فیما مضی لملک فاعجب کسریٰ کلامه فانعم علیه ورده مسرورًا محبورًا ۔

حكاية (٣) قيل ان ملك الصين بلغه عن نقّاش ماهر
في النقش والتصوير في بلاد الروم فارسل اليه واشخصه و
امره بعمل شئ مما يقدر عليه من النقش والتصوير مثالا يلحقه
بباب القصر على العادة فنقش له في رقعة صورة سنبلة حنطة خضراء
قائمة وعليها عصفور واتقن نقشه وهيئته حتى اذا نظره احد
لا يشك في انه عصفور على سنبلة خضراء ولا ينكر شيئًا
من ذالك غير النطق والحركة فاعجب الملك ذالك وامره
بتعليقه وبادر بادرار الرزق عليه الى انقضاء مدة التعليق
فمضت سنة الا بعض ايام ولم يقدر احد على اظهار عيب
ادخلل فيه فحضر شيخ مسن ونظر الى المثال وقال هذا فيه
عيب فاحضر الى الملك واحضر النقّاش والمثال وقال
ما الذي فيه من العيب فاخرج عمّا وقعت فيه بوجهة ظاهر
ودليل والا حلّ بك الندم والتشكيل فقال الشيخ اسعد الله
الملك والهمه السداد مثال اي شئ هذا الموضوع فقال الملك
مثال سنبلة من حنطة قائمة على ساقها وفوقها عصفور فقال

الشیخ اصلح اللہ الملک اما العصفور فلیس بہ خلل وانما الخلل فی
وضع السنبلة قال الملک وما الخلل وقد امتزج غضبا علی الشیخ
فقال الخلل فی استقامة السنبلة لان فی العرف ان العصفور اذا حط
علی سنبلة اما لها لثقل العصفور وما ضعف ساق السنبلة ولو
کانت السنبلة معوجة مائلة لکان ذالک نهایة فی الوضع
والحکمة فوافق الملک علی ذالک وسلم -

حکایة -(۵) قیل ان الحجاج خرج یوما متنزها فلما فرغ
من تنزهه صرف عنه اصحابه وانفرد بنفسه فاذا هو بشیخ
من عجل فقال له من این ایها الشیخ قال من هذه القریة قال
کیف ترون عمالکم قال شر عمال یظلمون ویستحلون اموالهم قال
فکیف قولک فی الحجاج قال ذالک ما ولی العراق اشر منه قبحه اللہ
تعالی وقبح من استعمله قال تعرف من انا قال لا قال الحجاج
فقال اتعرف من انا قال لا قال انا مجنون بنی عجل اصرع کل یوم
مرتین قال فضحک الحجاج وامر له بصلة جلیلة -

حکایة - (۶) قیل ان بعض الحکماء لزم باب کسری فی حاجة

دهراً فلم يلتفت اليه فكتب اربعة اسطرٍ فى رقعة ودفعها
للحاجب فكان السطر الاول الضرورة والامل اقدمانى عليك
والسطر الثانى العديم لا يكون معه صبر عن المطالبة والسطر
الثالث الانصراف من غير فائدةٍ شماتة الاعداء والسطر الرابع
اما نعم مُثمرةٌ اِمّا لا مريحة فلمّا قراها كسرى دفع له بكل سطرٍ
الف دينار۔

حكاية (۷) قيل دخل حسن بن الفضل على بعض الخُلفاء
وعنده كثير من اهل العلم فاحب الحسن ان يتكلم فزجره الخليفة
وقال اصبى يتكلّم فى هذا المقام فقال يا امير المومنين ان كنت صبيًا
فلست باصغر من هدهد سليمان ولا انت اكبر من سليمان عليه
السلام اذ قال اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ ثم قال الا ترى ان الله تعالىٰ
فهم الحكم لسليمان ولو كان الامر بالاكبر لكان داؤد اولى۔

حكاية (۸) قيل ان الهدهد قال لسليمان عليه السلام
انّى اريد ان تكون فى ضيافتى فقال له سليمان انا وحدى فقال لا بل
والعكر فى جزيرة كذا فى يوم كذا فمضى سليمان وجنود الى هناك

وصول الهدهد الى الجو وصاد جرادة وكسرها ورمى بها فى البحر وقال يا نبى الله كلوا من فاته اللحم لم تفته المرقة فضحك سليمان و جنوده واخذه بعض الشعراء فقال -

وكن قنوعا فقد جرى مثل ان فاتك اللحم فاشرب المرقة

حكاية (٩) قيل نزل رجل من الاكابرين بصومعة راهب فقدم له اربعة ارغفة وذهب ليحضر له عدسا فحمله وجاء به فوجده اكل الخبز فذهب واتى اليه بالخبز فوجده اكل العدس ففعل ذالك معه عشر مرات فساله الراهب اين مقصدك فقال الى الرى فقال له لماذا قصدت قال بلغنى ان بها طبيبا حاذقا اساله عما يصلح معدتى فانى قليل الاشتهاء للطعام فقال له الراهب ان لى اليك حاجة قال وما هى قال اذا ذهبت وصلحت معدتك فلا تجعل رجوعك الى ثانيا۔

حكاية۔ (١٠) قيل ان بهرام الملك خرج يوما للصيد فانفرد وراى صيدا فتبعه طامعا فى الحاقه حتى بعد ان اصحابه فنظر الى راع تحت شجرة فنزل عن فرسه ليبول وقال للراعى احفظ عن

فرسی حتی ابول فعمد الراعی الی العنان وکان ملبسًا ذهبًا کثیرًا فاستغفل بهرام واخذ سکینا وقطع طرف اللجام فرفع بهرام طرفه الیه فاستحی وطرق بصره الی الارض واطال الجلوس حتی اخذ الرجل حاجته فقام بهرام وجعل یده علی عینیه وقال للراعی قدم الیّ فرسی فانه دخل فی عینی تراب من سافی الریح فما اقدر علی فتحهما فقدّمه الیه فرکب وسار الی ان وصل الی عن عسکره فقال لصاحب مراکبه طرف اللجام و هبته فلا تتهم به احداً۔

حکایة (۱۱) قیل ان المامون تکلم یومًا فاحسن فقال یحیی بن اکثم یا امیر المومنین جعلنی الله فداک ان خضنا فی الطبّ فانت جالینوس فی معرفته او فی النجوم فانت هرمس فی حسابه او فی الفقه فانت علی بن ابی طالب رضی الله عنه فی علمه وان ذکر السخاء کنت حاتمًا فی جوده او الصدق فانت ابوذرٍ فی صدق لهجته او الکرم فانت کعب فی ایثاره علی نفسه او الوفاء فانت السموال بن عادیًا فی وفائه فاستحسن قوله وتهلّل وجهه وکان المامون ماهرًا فی جمیع الفنون کاشفًا عن کل سرّ مکنون۔۔۔۔۔

حکایۃ - (۱۲) قیل کان رجل لہٗ غلام فباعہ وقال للمشتری
ان ابرا الیک من کل عیب بہ الا عیبا واحدا قال وما قال النمیمۃ
قال انت برئ منہ فانی لا اقبل قولہ وقال فما لبث الا قلیلا حتی اتی
السید وقال ان امراتک ترید ان تقتلک و تتزوج غیرک قال
وما یدریک قال قد عرفت ذالک فتناوم علیہا فانہ سیظہر لک
و یتزوج غیرک وہل لک ان اریک فیرجع الیک حبہ قالت نعم
وکک کذا وکذا قال اتینی بثلاث شعرات من تحت حنکہ فلما دنت
منہ لتناول الشعر قام الیہا بالسیف ولم یشک فیما قالہ الغلام
فقتلہا وجاء اخوۃ المرأۃ فقتلوا الزوج فذہب کلاہما بسوء صنیع
عبدہما وقبولہما تہمتہ فنعوذ باللہ من النمیمۃ ونسالہ الحمایۃ
منہا ومن ذویہا۔

حکایۃ (۱۳) دخل لص دار مالک بن دینار فی اللیل فطاف
بہا فلم یجد فیہا شیئا فلما ہم بالخروج رفع مالک راسہ وقال
یا ہذا طلبت الدنیا وما وجد تہا فعندنا نحصل لک ان تقبل شئی
الاخرۃ فقال اللص نعم ثم تقدم الی مالک فتاب علی یدیہ فلما

طلع الفجر اخذه مالك ومضى به الى المسجد ولما راٰه التلامذه
قالوا لشيخ ما هذا الرجل فقال هذا لصّ جاء يصيبنا فصد ناه
فصار ذالك اللص ببركة مالك من كبار الاولياء ۔

حکایتہ ۔(۱۴) قال بعض حكماء الفرس اخذت من كل شيئ
احسن ما فيه فقيل له فما اخذت من الكلب قال حبه لاهله وذبه
من صاحبه قيل فما اخذت من الغراب قال شدة حذره قيل فما
اخذت من الخنزير قال بكوره فى حوائجه قيل فما اخذت من الهرة
قال تملقها عند المسئلة ۔

حکایتہ ۔(۱۵) قيل ان رجلا اتى سليمان عليه السلام وقال
يا نبى الله علمنى منطق الطير فقال اُعلمك بشرط ان لا تخبر به احدا
وان اخبرت باحدا مت فقبل ذالك فعلمه فرجع الرجل الى داره و
امسى وكان له حمار وثور وديك فكان الحمار يسئال الثور كيف
كنت اليوم قال فى عناءٍ ومشقة قال اتريد ان لا يحمل عليك غداً
نتستريح قال نعم قال لا تاكل العلف الليلة ففعل وكان الرجل يسمع
كلامهما فلما اصبح امر ان يحمل على الحمار يد الثور فلما كان الليل

انصرف الحمار الی معلفه فسأله الثور کیف کنت الیوم کانک لم تعلم قال بلی قد علمت واصابتنی الشدة کما اصابتک الا انی سمعت القوم یستعدون لذبحک وقالوا هو علیل لا یصلح الا للذبح قبل ان یموت فان اردت السلا[مة] فکل العلف فضحک الرجل لما فهم من کلامهما فقالت له امراته تضحک قال لا شیئ فالحت علیه فلم یخبرها مخافة ان یموت فقالت ان لم تخبرنی قلت انک مجنون او ان لک امراة غیری قال ان خبرتک مت فلم تطاوعه ولم یکن له بدّ منها فقال امهلنی حتی اوصی ففعلت فلما اصبح کان یوصی وامسک الحمار والثور عن الاکل والشرب ولم یمسک الدیک عن الصراخ والنشاط فقالوا له اصحابه صاحبنا یموت فما هذا النشاط قال الموت لهذا خیر من الحیاة قالوا ولما ذالک قال ان تحت یدی عشرین وانا اعولهن وهو لا یقدر ان یعول امراة واحدة ولا یقدر ان یدفعها عن نفسه قالو فما یعمل معها قال یاخذ السوط ویضربها الی ان تموت او تتوب فقال الرجل صدق الدیک وقام واخذ السوط وضرب حتی سکتت ورجعت عن ذالک ۔

اَلنَّظْمُ

قَالَ الْبُرَعِیُّ فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ ـ

یَرَیٰ حَرَکَاتِ النَّمْلِ فِیْ ظُلَمِ الدُّجیٰ
وَلَمْ یَخْفَ اِعْلَانٌ عَلَیْهِ وَاِسْرَارُ

وَیُحْصِیْ عَدِیْدَ النَّمْلِ وَالْقَطْرِ وَالْحَصیٰ
وَمَا اِشْتَمَلَتْ بَحْرٌ عَلَیْهِ وَاَنْهَارُ

قَالَ الْبُسْتِیُّ فِیْ تَقْوَی اللّٰهِ

وَاشْدُدْ یَدَیْكَ بِحَبْلِ اللّٰهِ مُعْتَصِمًا
فَاِنَّهُ الرُّکْنُ اِنْ خَانَتْكَ اَرْکَانُ

وَقَالَ اِبْنُ الْوَرْدِیْ اَیْضًا ـ

وَاتَّقِ اللّٰهَ فَتَقْوَی اللّٰهِ مَا
جَاوَرَتْ قَلْبَ امْرِیٍٔ اِلَّا وَصَلْ

لَيْسَ مَنْ يَقْطَعُ طُرُقًا بَطَلًا   اِنَّمَا مَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ الْبَطَل

قَالَ الْبُرْعِيُّ فِیْ حَمْدِ اللّٰهِ

لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا نَسْتَلِذُّ بِهِ ذِكْرًا
وَاِنْ كُنْتُ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً وَلَا شُكْرًا
لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا طَيِّبًا يَمْلَأُ السَّمَا
وَاَقْطَارُهَا وَالْاَرْضَ وَالْبَرَّ وَالْبَحْرَا
لَكَ الْحَمْدُ مَقْرُوْنًا بِشُكْرِكَ دَائِمًا
لَكَ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰى لَكَ الْحَمْدُ فِی الْاُخْرٰى

(١)

وَمَا اَهْلُ الْحَيَاةِ لَنَا بِاَهْلٍ   وَلَا دَارُ الْفَنَاءِ لَنَا بِدَارٍ
وَمَا اَمْوَالُنَا اِلَّا عَوَارٍ   سَيَاْخُذُهَا الْمُعِيْرُ مِنَ الْمُعَارِ

(٢)

فَاِنْ كُنْتُ اَعْلَمُهُ عِلْمًا يَقِيْنًا   بِاَنَّ جَمِيْعَ حَيَاتِیْ كَسَاعَةٍ
فَلِمَ لَا اَكُوْنُ ضَنِيْنًا بِهَا   وَاَجْعَلُهَا فِیْ صَلَاحٍ وَطَاعَةٍ

(٣)

إِنَّمَا الدُّنْيَا فَنَاءٌ لَيْسَ لِلدُّنْيَا ثُبُوتْ

إِنَّمَا الدُّنْيَا كَبَيْتٍ ، نَسَجَتْهُ العَنْكَبُوتْ

كُلُّ مَا فِيهَا لَعَمْرِي عَنْ قَلِيلٍ سَيَفُوتْ

وَلَقَدْ يَكْفِيكَ مِنْهَا ، أَيُّهَا العَاقِلُ قُوتْ

(٤)

فَلَوْ كَانَ هَوْلُ المَوْتِ لَا شَيْءَ بَعْدَهُ

لَهَانَ عَلَيْنَا الأَمْرُ وَاحْتَقَرَ الأُمَمْ

وَلَكِنَّهُ حَشْرٌ وَنَشْرٌ وَجَنَّةٌ

وَنَارٌ وَمَا قَدْ يَسْتَطِيلُ بِهِ الخَبَرْ

(٥)

لَا تَحْمَدَنَّ امْرَأً حَتَّى تُجَرِّبَهُ ... وَلَا تَذُمَّنَّهُ مِنْ غَيْرِ تَجْرِيبِ

إِنَّ الرِّجَالَ صَنَادِيقٌ مُقْفَلَةٌ ... وَمَا مَفَاتِيحُهَا غَيْرُ التَّجَارِيبِ

(٦)

إِنْ قَلَّ مَالِي فَلَا خِلٌّ يُصَاحِبُنِي ... أَوْ زَادَ مَالِي فَكُلُّ النَّاسِ خِلَّانِي

فَكَمْ عَدُوٍّ لِبَذْلِ الْمَالِ صَاحَبَنِي   وَصَاحِبٍ عِنْدَ فَقْدِ الْمَالِ خَارِقِ

(٧)

خَلْوَةُ الْإِنْسَانِ خَيْرٌ   مِنْ جَلِيسِ السُّوْءِ عِنْدَهُ
وَجَلِيسُ الْخَيْرِ خَيْرٌ   مِنْ جُلُوسِ الْمَرْءِ وَحْدَهُ

(٨)

لِكُلِّ شَيْءٍ زِينَةٌ فِي الْوَرٰى   وَزِينَةُ الْمَرْءِ بِتَمَامِ الْأَدَبِ
قَدْ يَشْرُفُ الْمَرْءُ بِآدَابِهِ   فِينَا وَإِنْ كَانَ وَضِيعَ النَّسَبِ

(٩)

لَيْسَ الْجَمَالُ بِأَثْوَابٍ تُزَيِّنُنَا   إِنَّ الْجَمَالَ جَمَالُ الْعِلْمِ وَالْأَدَبِ
لَيْسَ الْيَتِيمُ الَّذِي قَدْ مَاتَ وَالِدُهُ   بَلِ الْيَتِيمُ يَتِيمُ الْعِلْمِ وَالْحَسَبِ

(١٠)

رَضِينَا قِسْمَةَ الْجَبَّارِ فِينَا   لَنَا عِلْمٌ وَلِلْجُهَّالِ مَالُ
لِأَنَّ الْمَالَ يَفْنٰى عَنْ قَرِيبٍ   وَأَنَّ الْعِلْمَ لَيْسَ لَهُ زَوَالُ

(١١)

سُرُورُ الْمَرْءِ فِي الدُّنْيَا غُرُورٌ   غُرُورُ الْمَرْءِ فِي الدُّنْيَا سُرُورٌ

خَلِيْلُ الْمَرْءِ فَهُوَ دَلِيْلُ عَقْلٍ وَعَقْلُ الْمَرْءِ مِصْبَاحٌ يُنِيْرُ

(١٢)

اِحْفَظْ لِسَانَكَ اَيُّهَا الْاِنْسَانُ لَا يَلْدَغَنَّكَ اِنَّهُ ثُعْبَانٌ
كَمْ فِي الْمَقَابِرِ مِنْ قَتِيْلِ لِسَانِهٖ كَانَتْ تَهَابُ لِقَاءَهُ الشُّجْعَانُ

(١٣)

اَلصَّمْتُ زَيْنٌ وَالسُّكُوْتُ سَلَامَةٌ فَاِذَا نَطَقْتَ فَلَا تَكُنْ مِكْثَارًا
مَا اِنْ نَدِمْتُ عَلٰى سُكُوْتِيْ مَرَّةً وَلَقَدْ نَدِمْتُ عَلَى الْكَلَامِ مِرَارًا

(١٤)

اِذَا عُرِفَ الْاِنْسَانُ بِالْكِذْبِ لَمْ يَزَلْ
لَدَى النَّاسِ كَذَّابًا وَلَوْ كَانَ صَادِقًا
فَاِنْ قَالَ لَا تُصْغِيْ لَهٗ جُلَسَاؤُهٗ
وَلَمْ يَسْمَعُوْا مِنْهُ وَلَوْ كَانَ نَاطِقًا

(١٥)

تَرَكْتُ النَّبِيْذَ وَشَرَابَهٗ وَصِرْتُ صَدِيْقًا لِمَنْ عَابَهٗ
شَرَابٌ يُضِلُّ طَرِيْقَ الْهُدٰى وَيَفْتَحُ لِلشَّرِّ اَبْوَابَهٗ

(۱۶)

تَرَكْتُ النَّبِيذَ لِأَهْلِ النَّبِيذِ ... وَأَصْبَحْتُ أَشْرَبُ عَذْبًا قَرَاحًا

(۱۷)

أَتَرْكُ الْخَمْرَةَ إِنْ كُنْتَ فَتًى ... كَيْفَ يَسْعَى مَجْنُونٌ مَنْ عَقَلْ

(۱۸)

بِقَدْرِ الْكَدِّ تُكْتَسَبُ الْمَعَالِي ... وَمَنْ طَلَبَ الْعُلَى سَهِرَ اللَّيَالِي

يَغُوصُ الْبَحْرَ مَنْ طَلَبَ اللَّآلِي ... وَيَحْظَى بِالسِّيَادَةِ وَالنَّوَالِ

وَمَنْ طَلَبَ الْعُلَى مِنْ غَيْرِ كَدٍّ ... أَضَاعَ الْعُمْرَ فِي طَلَبِ الْمُحَالِ

التّمرین

۱۔ حیات کو شاعر نے کیا کہا ہے۔ اس کو شاعر ہی کے مفہوم کے مطابق لکھو۔

۲۔ ابو العتاھیۃ کے نزدیک دنیا کی حقیقت کیا ہے؟

۳۔ انسان کی زینت کس چیز سے ہوتی ہے؟ فضل اور بزرگی عقل و ادب سے یا اصل اور حسب سے۔

نَشِيدُ الوَطَن

نَحْنُ أَوْلَادٌ صِغَارٌ جَدُّنَا مِثْلُ الكِبَارِ
نَهْضُنَا لِلْفَخَارِ إِنَّهُ دَأْبُ الخِيَارِ
عَنْ شُرُورٍ وَفِتَنٍ إِنَّهَا خَيْرُ سَكَن
كُلُّ قَوْمٍ فِي أَمَانٍ وَسُرُورٍ كُلَّ آن
مَا لَهُمْ خَوْفُ الزَّمَان إِنَّهَا مِثْلُ الجِنَان
نَطْلُبُ العِزَّ التَّمَام بَيْنَ أَقْوَامٍ عِظَام
مَالَنَا خَوْفُ الأَنَام إِنَّهُ دَأْبُ الكِرَام
نَسْأَلُ اللهَ الكَرِيم إِنَّهُ الرَّبُّ الرَّحِيمُ
بَيْنَنَا الصُّلْحُ العَمِيم ذٰلِكَ الفَوْزُ العَظِيمُ

التمرين

۱۔ وطن کی تعریف جو اس نظم میں شاعر نے کی ہے مختصراً عربی میں لکھو۔

۲۔ وطن کی تعریف میں چند اشعار جو تمہیں یاد ہوں لکھو۔

عِلمُ الفرائض

أَيُّهَا الطُّلَّابُ قُومُوا بِاعْتِزَامٍ لِلْمَعَالِ
وَاطْلُبُوا الْعِلْمَ فَإِنَّ الْعِلْمَ زَيْنٌ لِلرِّجَالِ
وَاطْلُبُوا الْعِزَّ دَوَامًا بِاتِّحَادٍ وَاتِّصَالِ
وَاعْلَمُوا أَنَّ شَتَاتَ الْقَوْمِ عُنْوَانُ الزَّوَالِ
وَاحْذَرُوا الْكِذْبَ دَوَامًا وَالْزَمُوا صِدْقَ الْمَقَالِ
وَالْزَمُوا خِدْمَةَ قَوْمٍ إِنَّهَا خَيْرُ فِعَالِ
وَاصْبِرُوا عِنْدَ الْبَلَايَا وَاثْبُتُوا مِثْلَ الْجِبَالِ

التمرين

۱- اس نظم میں شاعر نے طلبہ کو کن چیزوں کی تعلیم دی ہے؟
۲- صدق کی خوبیوں کو اور کذب کی برائیوں کو لکھو۔

۳۔ طلبا کو کیا کیا چیزیں اختیار کرنا چاہیے جن سے اُن کی زندگی درست ہو؟

۴۔ حسن تعلیل ۔ مراعاۃ النظیر ۔ تلمیح کی تعریف کرو اور اسکی مثالیں دو۔

۵۔ صدق اور کذب کے مدح و ذم میں جو اشعار تمھیں یاد ہوں لکھو۔

(ب)

أَيُّهَا النَّشْأُ الْكِرَامُ اُدْرُعُوْ نَحْوَ الْعِظَامِ
بِثَبَاتٍ وَ اعْتِزَامٍ وَاسْبِقُوْا كُلَّ الْاَنَامِ

لَا يَعُوْقُ الْعَازِمِيْنَ خَوْفُ شَيْءٍ بِالْيَقِيْنِ
فَلَهُمْ فِيْ كُلِّ حِيْنٍ فِي الْوَرٰى فَتْحٌ مُّبِيْنٌ

لَا تَكُوْنُوْا فِي الْخِصَامِ وَاحْذَرُوْا شَرَّ اللِّئَامِ
وَاعْلَمُوْ اَنَّ السَّلَامَ وَ الْمَحَالِكُ فِي الْوِئَامِ

اِلْزِمُوْا خَيْرَ الصِّفَاتِ اِخْوَتِيْ حَتَّى الْمَمَاتِ
اِنَّمَا شَرُّ الْحَيَاتِ فِيْ خِصَامٍ وَشَتَاتٍ

لَا تَکُوْنُوْا فِیْ ضَلَالٍ عَنْ طَرِیْقِ الْاِعْتِدَال
وَاضْرِبُوْا خَیْرَ مِثَال فِیْ مقال و فعَال

التمرین

۱۔ طلبا کی کب ترقی ہو سکتی ہے۔

۲۔ کیا غیر مستقل مزاج اور کاہل دنیا کی دوڑ میں سبقت کر سکتا ہے؟

۳۔ شاعر نے لوگوں کو ترقی اور سبقت کرنے کے لئے کن چیزوں کو لازم بنایا ہے؟

۴۔ اس نظم کے مفہوم کو اختصار کے ساتھ عربی میں لکھو۔

۵۔ ترقی کے اسباب و ذرائع کیا کیا ہیں۔

۶۔ تحلیل نحوی کرو۔ لا تکونوا فی الخصام
واحذروا شرّ اللئام

ج

اسمعي يابنت نصحًا كلماتٍ طيّبات
اعلمي انّ المعالى في اداء الواجبات
واعبدي الله دوامًا ربّ هذى الكائنات
وانتبهي عن كلّ لهوٍ في مواقيت الصلوة
واعلميها خير شيءٍ واحفظيها عن فوات
والزمي خدمة امٍّ وأبٍ طول الحياة
وانصري كلّ ضعيفٍ وارحمي المستضعفات
والزمي خُلقًا جميلًا واحذري من سيّئات
بالحيا نفسك زيني انّه زين البنات
واصحبي ذوات بنات طيّبات خيّرات
عاقلاتٍ عاملاتٍ صابراتٍ شاكرات
واضربي خير مثالٍ للبنات الأخريات

فَاعْمَلِي يَا أَيُّهَا الْبِنْتُ بِهَذِي الْكَلِمَات
إِنَّمَا فِيهَا نَجَاحٌ فِي حَيَاتٍ وَمَمَاتٍ

التمرين

١- اس نظم میں شاعر نے لڑکیوں کو کیا نصیحت کی ؟

٢- کون سی لڑکی خانگی اور دیندارى زندگی میں کامیاب ہوسکتی ہے؟

٣- کیا خراب لڑکیاں اپنی ماں اور باپ کی خدمت کرتی ہیں؟

٤- اس نظم کے مفہوم کو مختصراً لکھو۔

٥- کونسی لڑکیاں دوسروں کے لئے بہترین مثال اور نمونہ بن سکتی ہیں؟

قصیدہ بردہ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ
وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَمِنْ عَجَمٖ

نَبِیُّنَا الْاٰمِرُ النَّاهِیْ فَلَا اَحَدٌ
اَبَرَّ فِیْ قَوْلِ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمٖ

فَاقَ النَّبِیِّیْنَ فِیْ خَلْقٍ وَفِیْ خُلُقٍ
وَلَمْ یُدَانُوْهُ فِیْ عِلْمٍ وَلَا کَرَمٖ

مُنَزَّهٌ عَنْ شَرِیْکٍ فِیْ مَحَاسِنِهٖ
فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِیْهِ غَیْرُ مُنْقَسِمٖ

فَاِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَیْسَ لَهٗ
حَدٌّ فَیُعْرِبَ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمٖ

فمبلغ العلم فیہ انہ بشرٌ
وَاَنَّهُ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ كُلِّهِمِ

فَاِنَّهُ شَمْسُ فَضْلٍ هُمْ كَوَاكِبُهَا
يُظْهِرْنَ اَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

اَكْرِمْ بِخَلْقِ نَبِيٍّ زَانَهُ خُلُقٌ
بِالْحُسْنِ مُشْتَمِلٍ بِالْبِشْرِ مُتَّسِمِ

كَالزَّهْرِ فِي تَرَفٍ وَالْبَدْرِ فِي شَرَفٍ
وَالْبَحْرِ فِي كَرَمٍ وَالدَّهْرِ فِي هِمَمِ

يَا اَكْرَمَ الْخَلْقِ مَا لِي مَنْ اَلُوذُ بِهٖ
سِوَاكَ عِنْدَ حُلُولِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ

التمرین

۱۔ قصیدہ کی تعریف کرو اور اُس کے اجزا لکھو۔

۲۔ حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم کے محاسن و فضائل ایجازاً لکھو۔

۳۔ نصاریٰ اپنے نبی کے لئے کیا دعویٰ کرتے ہیں؟

۴۔ حضور کے معجزات میں سے دو معجزے جو اس قصیدہ میں شاعر نے لکھا ہے لکھو۔

قصیدہ غوثیہ

سَقَانِی الحُبُّ کَاسَاتِ الوِصَالِ
فَقُلتُ لِخَمرَتِی نَحوِی تَعَالِی
فَقُلتُ لِسَائِرِ الاَقطَابِ لُمُّوا
بِحَالِی وَادخُلُوا اَنتُم رِجَالِی
وَهُمُّوا وَاشرَبُوا اَنتُم جُنُودِی
فَسَاقِی القَومِ بِالوَافِی مَلَالِی
شَرِبتُم فُضلَتِی مِن بَعدِ سُکرِی
وَلَا نِلتُم عُلُوِّی وَاتِّصَالِی
مَقَامُکُمُ العُلیٰ جَمعًا وَّلٰکِن
مَقَامِی فَوقَکُم مَا زَالَ عَالِی

أَنَا فِي حَضْرَةِ التَّقْرِيبِ وَحْدِي
يُصَرِّفُنِي وَحَسْبِي ذُو الْجَلَالِ
نَظَرْتُ إِلَىٰ بِلَادِ اللهِ جَمْعًا
كَخَرْدَلَةٍ عَلَىٰ حُكْمِ اتِّصَالِ
وَكُلُّ وَلِيٍّ لَهُ قَدَمٌ وَإِنِّي
عَلَىٰ قَدَمِ النَّبِيِّ بَدْرِ الْكَمَالِ
أَنَا الْحَسَنِيُّ وَالْمَخْدَعُ مَقَامِي
وَأَقْدَامِي عَلَىٰ عُنُقِ الرِّجَالِ
أَنَا الْجِيلِيُّ مُحْيِ الدِّيْنِ اِسْمِي
وَأَعْلَامِي عَلَىٰ رَأْسِ الْجِبَالِ

التمرین

۱۔ حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ نے کن لوگوں کو جمع کیا اور کس چیز کی دعوت دی؟

۲۔ کیا تمام اقطاب نے حضرت غوث الاعظم رضی اللہ

تعالیٰ عنہ کے عشق کی شراب کی بچی ہوئی شراب پی مختصراً بیان کرو۔

۳۔ حضرت غوث پاک نے اس قصیدہ اپنے عشق کے راز کے بارے میں کیا فرمایا؟

۴۔ حضرت غوث پاک کیسے ولی تھے اور آپ کس نبی کے قدم بہ قدم تھے؟

۵۔ حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک کہاں ہے؟

۶۔ مندرجہ ذیل فقروں اور لفظوں میں جو غلطیاں ہوں انھیں صحیح کرو۔

کُلُّ قصیرٌ ۔ عَلٰی رَجلُ ۔ خُمْ ۔ اِلٰی بلادً
ثُمُّ قَدَ مِیُ ۔

مِن دیوان سیدنا علیؑ ابن ابی طالب

دعا و مناجات یا قاضی الحاجات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لبیک لبیک انت مولاہ ۔ فارحم عُبیداً الیک ملجاہٗ
یاذا المعالی علیک معتمدی ۔ طوبیٰ لمن کنت انت مولاہ
طوبیٰ لمن کان نادما ارقا ۔ یشکوا الی ذالجلال بلواہٗ
ما بہٖ علۃ ولا سقم ۔ اکثر من حبہ لمولاہ
اذا خلا فی الظلام مبتہلا ۔ اجابہ اللہ ثم لبّاہ
سالت عبدی وانت فی کنفی ۔ وکلّ ما قلت قد سمعناہ
صوتک تشتاقہ ملٰئکتی ۔ فذنبک الاٰن قد غفرناہ
فی جنۃ الخلد ما تمنّاہ ۔ طوباہ طوباہ ثم طوباہ
سلنی بلا حشمۃ ولا رھب ۔ ولا تخف اِنّنی انا اللہ

نصیحت قرۃ العین امام حسینؓ

احسین انی واعظک ومؤدب	فافہم فان العاقل المتادب
واحفظ وصیة والد متحنن	یغذوک بالآداب کیلا تعطب
ابنی ان الرزق مکفول بہ	فعلیک بالاجمال فیما تطلب
لا تجعلن المال کسبک مفرداً	وتقی الٰہک فاجعلن ما تکسب
کفل الالہ برزق کل بریة	والمال عاریة تجی وتذہب

ستایش اید

وافضل قسم اللہ المرء عقلہ	فلیس من الخیرات شیء یقاربہ
اذا اکمل الرحمٰن للمرء عقلہ	فقد کملت اخلاقہ ومآربہ
یعیش الفتی فی الناس بالعقل انہ	علی العقل یجری علمہ وتجاربہ
تزین الفتی فی الناس صحة عقلہ	وان کان محظوراً علیہ مکاسبہ
یشین الفتی فی الناس قلة عقلہ	وان کرمت اعراقہ ومناسبہ
ومن کان غلاباً بعقل وتجدة	فذو الجد فی امر المعیشة غالبہ

مدح علم و ادب و حمد عقل و حسب

لیس البلیلة فی ایامنا عجبا بل السلامة فیها اعجب العجب
لیس الجمال باثواب تزیننا ان الجمال جمال العلم والادب
لیس الیتیم الذی قد مات والده ان الیتیم یتیم العقل والحسب

بیان تغیر احوال زمان و تبدل اطوار جهان

الم تران الدهر یوم ولیلة یکران من سبت جدید الی سبت
فقل لجدید الثوب لابد من بلی وقل لاجتماع الشمل لابد من شت

ترهیب نفس از دنیا و ترغیب او بعقبیٰ

قد کنت میتا فصرت حیا وعن قلیل تصیر میتا
عز بدار الفناء بیت فابن بدار البقاء بیتا

وقال الشافعی

اخی لن تنالوا العلم الا بستة سانبیك عن تفصیلها ببیان
ذکاء وحرص واجتهاد وبلغة وارشاد استاذ وطول زمان

پرنٹر

کے۔ بی۔ اگروالا۔ شانتی پریس۔ الہ آباد